حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کا رقت انگیز کلام

کلام حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

Marfat.com

حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ کا خوبصورت کلام

کلام بابا فرید رحمۃ اللہ علیہ

مرتب

علامہ شمس الدین چشتی

ناشر
اکبر بُک سیلرز
زبیدہ سنٹر، ۴۰ اُردو بازار لاہور Ph: 7352022

Marfat.com

11536

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	....	کلام بابا فرید گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ
شاعر	....	حضرت خواجہ فریدالدین مسعود گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ
ترتیب	....	خواجہ شمس الدین چشتی
صفحات	....	**40**
کمپوزنگ	....	لاثانی کمیونیکیشن منظور منزل **42** اردو بازار لاہور
ناشر	....	اکبر بک سیلرز زبیدہ سنٹر **40** اُردو بازار لاہور
قیمت	....	-/30 روپے

ملنے کا پتہ

اکبر بک سیلرز زبیدہ سنٹر **40** اُردو بازار لاہور

مکتبہ بابا فرید چوک جی قبر پاک پتن شریف

چاند کتب خانہ درگاہ بازار پاکپتن شریف

Marfat.com

حضرت خواجہ فرید الدین مسعُود گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ

المعروف

باباصاحب رحمتہ اللہ علیہ

شیخ شیوخ العالم! حضرت باباصاحب رحمتہ اللہ علیہ پاکستان اور بھارت کے سلسلہ چشتیہ کے بزرگ ہی نہیں بلکہ پنجابی شاعری میں آپؒ کا نام بہت برکت والا ہے۔ تذکرہ نویسوں کی کھوج کے مطابق پنجابی شاعری کا بوٹا آپؒ کے ہاتھ سے لگا ہے۔ اس سے بعد میں آنے والے پنجابی شاعری کرنے والوں کو کافی آسانی ہوئی ہے۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی شاعری کے ذریعے لوگوں کو گمراہی سے ہادی اور چور سے ولی بنا دیا۔ آج بھی آپ رحمتہ اللہ علیہ کا کلام صوفیاء کرام کی محفلوں میں بڑے ذوق وشوق سے پڑھا جاتا ہے۔

حضرت خواجہ بابا فرید الدین رحمتہ اللہ علیہ کا اصل نام مسعُود اور لقب فرید الدین رحمتہ اللہ علیہ تھا۔ لیکن آپ رحمتہ اللہ علیہ گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ کا لقب ہے اور اسی نام سے آپ عوام میں مقبول ہیں۔ اور لوگ آپ کو بابا فرید الدین گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

پیدائش:

حضرت بابا فرید الدین رحمتہ اللہ علیہ گنج شکر 571ھ میں پیدا ہوئے۔ اور ابتدائی تعلیم کھتوال میں حاصل کی اور یہیں آپؒ نے دینی درسی کتابیں پڑھیں اور قرآن پاک حفظ کیا اور اس کے بعد آپؒ اعلیٰ تعلیم کے لئے ملتان چلے گئے۔ ملتان اُن دِنوں علم وفضل کا مرکز تھا۔ اور قبتہ الاسلام کہلاتا تھا۔ ملتان میں آپؒ نے مسجد مولانا منہاج الدین ترمذی میں قیام

Marfat.com

کیا۔اور تعلیم شروع کردی۔اس وقت آپؒ کی عمر 12'13 سال تھی۔اور آپ دن رات میں ایک قرآن شریف ختم کیا کرتے تھے۔اس مسجد میں جناب حضرت بابا فریدالدینؒ ایک دن کتاب نافع پڑھ رہے تھے۔کہ سلطان الہند خواجہ خواجگان حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ کے مُریداور خلیفہ قطب عالم حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمتہ اللہ علیہ تشریف لائے۔

آپ رحمتہ اللہ علیہ نے بابا صاحب رحمتہ اللہ علیہ کو مطالعہ کرتے ہوئے دیکھا اور پُوچھا مسعود کیا پڑھتے ہو؟ آپؒ نے جواب دیا نافع۔حضرت نے پھر سوال کیا۔کیا تم کو نفع ہوگا؟ بابا صاحبؒ نے کہا مجھ کو تو انشاء اللہ آپ کی صحبت سے نفع ہوگا۔یہ کہہ کر آپؒ نے سر حضرت قطب عالم کے قدموں پر رکھ دیا۔حضرتؒ نے سر اُٹھایا اور بابا صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے رُباعی پڑھی۔

مقبول تو جز مقبل جاوید نشُد
وزلطف ہیچ تو ہیچ بندہ نو مید نشُد
عونت بکدام ذرّہ پیوست دمے
کان ذرّہ بہ از ہزار خورشید نشُد

حضرت قطب عالم رحمتہ اللہ علیہ نے پھر آپ کو دہلی آنے کو کہا مزید تحصیل علم کے لئے آپ دہلی تشریف لے گئے۔اور آپ نے حضرت قطب عالم رحمتہ اللہ علیہ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔اور پھر تحصیل علم کے لئے آپ بیت المقدس' مکہ معظمہ' مدینہ منورہ' بغداد' بدخشاں' کرمان وغیرہ وغیرہ مقامات پر چلے گئے۔جہاں آپؒ ظاہری علوم کے ساتھ ساتھ باطنی علوم بھی حاصل کرتے رہے۔

Marfat.com

پاک پتن شریف

پاک پتن کا پرانا نام اجودھن ہے۔ تاریخ کے مطابق کوروپانڈوں کے وقت میں یہ مقام وایودھن کی شکارگاہ تھا۔ پرانی دستاویزات سے اس شہر کا نام گڑ واور جادونگری ثابت ہوتا ہے۔

قدیم الایام میں تین شہر بہت مشہور تھے۔ اجودھیا' اجودھن راجپوتوں کے جس خاندان کی حکومت اجودھیا میں تھی۔ اسی خاندان کے برادرعم زاد کا دارالحکومت اجودھن تھا۔ جس وقت حضرت بابا فرید شکر گنج اجودھن آئے تو یہاں کے باشندے سخت دل بداخلاق' درویشوں کے منکر اور جادوگروں کے معتقد تھے۔ اور لوگوں کو ایذا پہنچا کر خوش ہوتے تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا یہ ہے میرے رہنے کی جگہ جب آپؒ نے اجودھن میں قیام فرمایا تو یہ زمین رشکِ گلستان ہوگئی۔

ابوالفضل اور بدایونی کے قول کے مطابق شہنشاہ اکبر نے اس شہر کا نام پاک پتن بابا فریدؒ رکھا تھا۔ بابا صاحبؒ نے اپنی عمر کے آخری اٹھارہ سال پاک پتن میں گزارے۔ اس جگہ آپ کے فیض سے لاکھوں آدمی حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ کی نظرِ مبارک کے اثر سے گمراہ' ہادی اور چور ولی بن گئے۔

عشق بازی

شیخ شیوخ العالم جناب بابا فریدالدین مسعود گنج شکرؒ اور حضرت شیخ الاسلام بہاؤ الدین زکریا ملتانیؒ کے درمیان بہت محبت تھی اور جناب بابا صاحبؒ جب کبھی بھی حضرت بہاؤ الدین کو خط لکھتے یا گفتگو میں آپؒ کا ذکر کرتے تو شیخ الاسلام بہاؤ الدین زکریاؒ فرماتے۔ لوگوں نے پوچھا کہ آپؒ حضرت کا نام لیتے ہیں تو شیخ الاسلام ضرور کہتے ہیں۔ آپ نے کہا میں نے لوحِ محفوظ پر ان کے نام کے ساتھ شیخ الاسلام لکھا ہوا دیکھا ہے۔ اتفاقاً کسی بات پر دونوں میں بدمزگی ہوگئی تو حضرت بہاؤ الدینؒ نے بابا صاحبؒ کو خط

Marfat.com

لکھا جس میں آپؒ نے تحریر کیا کہ میرے اور تمہارے درمیان عشق بازی ہے۔ آپ کو مجھ سے ناراض نہیں ہونا چاہئے۔ جناب بابا فرید گنج شکرؒ نے جواب دیا۔ میرے اور آپ کے درمیان ''عشق'' تو ہے مگر بازی نہیں ہے۔

حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ

کے چند اقوال

1- دشمن کی دشمنی اس سے مشورہ کرنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔

2- ایک جذبہ حق دو جہان کی عبادت سے بہتر ہے۔

3- ہر ایک کا کھانا نہ کھا لیکن ہر ایک کو کھلا دے۔

4- دین کا کوئی بدل نہیں۔

5- دین کی حفاظت علم کے ساتھ کرو۔

6- نامرادی کا دن مردوں کو شب معراج ہے۔

7- سُبک ساری اور دُرشتی کو اپنی کمزوری سمجھ۔

8- جو تجھ سے ڈرتا ہے اس سے تو بھی اندیشہ کر۔

9- جو مالدار ہونا چاہتا ہے وہ درویش نہیں حریص ہے۔

10- اگر تم بزرگوں کے مرتبہ کے خواہش مند ہو تو امراء اور بادشاہ زادوں سے میل جول نہ رکھنا۔

11- ذلیل ترین انسان وہ ہے جو ہر وقت کھانے اور کپڑوں میں لگا ہے۔

12- عاقل نما نادان سے پرہیز کر۔

Marfat.com

ازواج و اولاد

حضرت بابا صاحبؒ کی چار بیویاں تھیں۔ جن کے بطن سے پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

1- خواجہ نصیرالدین نصر اللہؒ
2- خواجہ شہاب الدین گنج علمؒ
3- خواجہ بدرالدین سلیمانؒ
4- خواجہ نظام الدین شہیدؒ

وصال

ماہ ذوالحجہ کے آخری دنوں میں آپ کی بیماری نے شدت اختیار کر لی۔ بیماری کی حالت میں بھی آپ نماز پڑھتے تھے۔ محرم **664**ھ کی چار تاریخ آپ کی حالت زیادہ خراب ہوگئی۔ عشاء کی نماز آپؒ نے جماعت کے ساتھ ادا کی پھر آپ بے ہوش ہو گئے تھوڑی دیر کے بعد آپؒ کو ہوش آیا۔ اور آپ نے سوال کیا کہ میں نے نماز پڑھ لی ہے؟ عرض کیا گیا جی ہاں۔ آپؒ نے فرمایا ایک مرتبہ پھر پڑھ لوں ۔ اور پھر نماز عشاء ادا کی۔ آپؒ پھر بے ہوش ہو گ ۓ۔ پھر جب ہوش آیا آپؒ نے فرمایا میں نے نماز پڑھ لی ہے؟ عرض کیا گیا جی ہاں آپؒ دو مرتبہ نماز عشاء ادا کر چکے ہیں۔

پھر آپؒ نے فرمایا ایک مرتبہ اور پڑھ لوں۔ خدا جانے پھر کیا ہونے والا ہے۔ یہ فرما کر آپؒ نے عشاء کی نماز مع وتر ادا کی۔ اور پھر تازہ وضو کیا اور سجدہ کیا اور سجدے ہی میں ایک بار زور سے **یا حیُّ یا قیُّوم** فرمایا اور جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔

صبح شہر سے باہر نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اور پھر اسی مقام پر آپؒ کو دفن کیا گیا۔ جہاں اب آپ کا مزار پاک ہے۔ ہر سال حضرت بابا صاحبؒ کے عُرس کی رسوم **25** ذوالحجہ سے شروع ہو کر **6** محرم تک جاری رہتی ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ آپؒ کے مزار پر حاضری دیتے ہیں۔ اور آپؒ کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر فیض حاصل کرتے ہیں۔

Marfat.com

کلام حضرت بابا فرید رحمتہ اللہ علیہ

جِت دِہاڑے دھن وِری، ساہے لیے لِکھاء
مَلک جو کنّیں سُنیندا، مُنہ دِکھالے آءِ

﴿2﴾

جِند نمانی کڈھیئے، ہڈاں کُوں کڑکاء
ساہے لِکھے نہ چلنی، جندوُکوں سمجھاءِ

﴿3﴾

جِند وَوہٹی، مرن ور، لَے جاسی پر تاءِ
آپن ہتھیں جول کے، کیں گل لگے دھاءِ

﴿4﴾

والوں نِکی پُل صراط، کنّیں نہ سُنی آءِ
فریدا کِڑی پوندی اِیٔ، کھڑا نہ آپ مہاءِ

﴿5﴾

فریدا دردرویشی کا کھڑی، چلاں دنیا بھت
بنّھ اُٹھائی پوٹلی، کتھے ونجاں گھت

﴿6﴾

کُجھ نہ بُجھے، کُجھ نہ سُجھے، دُنیا گُجھی بھاہ
سائیں میرے چنگا کیتا، تاں سنبھی وجھاں آہ

Marfat.com

﴿7﴾

فریدا جے جاناں تِل تھوڑے سنبھل بُک بھری
جے جاناں شوہ نَنڈ ھڑا تھوڑا مان کری

﴿8﴾

جے جاناں لڑچھجنا ' پیڈھی پائیں گنڈھ
تَیں جے وَڈ مَیں نہ کو ' سبھ جگ ڈِٹھا سنڈھ

﴿9﴾

فریدا جے توں عقل لطیف کالے لِکھ نہ لیکھ
آپنڑے گریوان میں ' سرنیوں کر دیکھ

﴿10﴾

فریدا جو تَیں مارن مُکیاں' تنہاں نہ مارن گُھم
آپنڑے گھر جائیے ' پیر تنہاں دے چُم

﴿11﴾

فریدا جان تو کھٹن ویلا تاں توں رَتا دُنی سیوں
مرگ سوائی نینہہ ' جاں بھریا تاں لدّیا

﴿12﴾

دیکھ فریدا جو تھیا' داڑھی ہوئی بُھور
اگوں نیڑا آیا پچھا رہیا دُور

Marfat.com

﴿13﴾

دیکھ فریدا جو تھیا' شکر ہوئی وِس

سائیں باجھوں آپنے 'ویدن کہیئے کِس

﴿13﴾

فریدا اکھیں ویکھ پتینیاں' سُن سُن ریئے کن

ساکھ پکنڈی آئی آ ' ہور کریندی ون

﴿14﴾

فریدا کالیں جنہیں نہ روایا ' دھولیں راوے کوءِ

کر سائیں سیون پر ہڑی ' رنگ نویلا ہوءِ

﴿15﴾

فریدا کالیں دھولیں صاب سدا ہےُ جے کوچت کرے

آپنا لایا پرم نہ لگ اِی 'جے لوچے سبھ کوء

ایہہ پرم پیالہ کھسم کاجیں بھاوے تیں دے ءِ

﴿16﴾

فریدا جن لوئن جگ موہیا ' سے لوئن میں ڈِٹھ

کجل ریکھ نہ سہندیاں ' سے پنکھی سُوے بہٹھ

﴿17﴾

فریدا کُو کیندیاں' چانگیندیاں ہتیں دیندیاں نت

جو شیطان ونجایا ' سے کت پھریں چت

Marfat.com

﴿18﴾

فریدا تھیو پوا ہی دبھ' جے سائیں لوڑیں سبھ
اک چھجے ' بیالتاڑیئے تاں سائیں دے درواڑیئے

﴿19﴾

فریدا خاک نہ نندیئے' خاکو جیڈ نہ کوءِ
جیوندیاں پیراں تلے ' مویاں اُپر ہوءِ

﴿20﴾

فریدا جاں،لب تاں نینہہ' کیا لب تاں کوڑا نینہہ
کچر جھٹ لنگھایئے ' چھپر ٹٹے مینہہ

﴿21﴾

فریدا جنگل جنگل کیا بھویں ' ون کنڈا موڑیں
وسی رب ہیا لیئے ' جنگل کیا ڈھونڈیں

﴿22﴾

فریدا ایہنیں نکی جنگھیں ' تھل ڈونگر بھوئوم
اَج فریدے کوجڑا ' سے کوہاں تھیو یوم

﴿23﴾

فریدا راتیں وڈیاں دُھکھ دُھکھ اُٹھن پاس
دھرگ تنہاں دا جیونا ' جنہاں وڈانی آس

Marfat.com

﴿24﴾

فریدا جے مَیں آوندا داریا ' مِتاں آیڑیاں
ہیَڑا جلے مجیٹھ جیوں ' اُپّر انگاراں

﴿25﴾

فریدا لوڑے داکھ بجوڑیاں کِکرِ بیجے جٹ
ہنڈھے اُن کتا ئیندا ' پیدھا لوڑے پٹ

﴿26﴾

فریدا گلئیں چکڑ ' دور گھر ' نال پیارے نینہہ
چلاں تاں بھجے کمبلی ' رہاں ت تاں ٹٹے نینہہ

﴿27﴾

بھجو بجو ' اللہ درسو مینہہ !
جاءِ ملاں تہاں سجناں ' ٹوناہیں مینہہ

﴿28﴾

فریدا مَیں بھولا واپگ داہت مَیلی ہو جاءِ
گیہلا رُوح نہ جان اِی ' سر بھی مِٹی کھلاء

﴿29﴾

فریدا شکر ' کھنڈ ' نوات ' گڑ ماکھیوں ماجھا ددھ
سبھے وستو مِٹھیاں ' رب نہ پچن تدُھ

﴿30﴾

فرید روٹی میری کاٹھ کی ' لاون میری بھکھ
جیہناں کھادی چوپڑی ' گھنے سہن گے دُکھ

Marfat.com

﴿31﴾

رُکھی سُکھی کھاءِ کے ٹھنڈا پانی پی ءِ
فریدا ویکھ پُرائی چوپڑی ' نہ ترسائیں جی ء

﴿32﴾

اَج نہ سُتی کنت سیوں ' انک مڑیں مُڑ جائیں
جاءِ پچھو ڈوہا گئی ' تم کیو رَین دہائیں

﴿33﴾

سَوہرے ڈھوئی نہ لہیں ' پئیے ناہیں تھاؤں
پَر داتڑی نہ پُچھ اِی ' دھن سوہاگن ناؤں

﴿34﴾

سَوہرے پیئے کنت کی ' کنت اگم اتھاہ
نانک سو سوہاگنی ' جو بھاوے بے پرواہ

﴿35﴾

نہاتی ' دھوتی ' سنبھی ' سُتی آءِ نچند
فریدا رہی سُ بیڑی ہنگ دی کتھوری گندھ

﴿36﴾

جوبن جاندے نہ ڈراں ' جے شَوہ پریت نہ جاء
فریدا کِتی جو بن پریت بن ' سک گئے کملاء

﴿37﴾

فریدا چِت کھٹولا ' وان دُکھ ' برہ و چھان ولیف
ایہہ ہمارا جیونا ' توں صاحب سچے دیکھ

Marfat.com

﴿38﴾

برہا برہا آکھیے ' برہا توں سُلطان
فریدا جِت تن برہوں نہ اُپجے سوتن جان مسان

﴿39﴾

فریدا ایہہ دِس گندلاں دھریاں کھنڈ لواڑ
اِک راہندے رہ گئے اک رادھی گئے اُجاڑ

﴿40﴾

فریدا چار گوائیاں ہنڈھ کے ' چار گوائیاں اسم
لیکھا رب منگیسیا توں آیوں ،کیہڑے کم

﴿41﴾

فریدا در وازے جاءِ کے ' کیوڑ ٹھو گھڑیاں
ایہہ نِدو ساماریئے ' ہم دو ساں دا کیا حال

﴿42﴾

گھڑیے گھڑیے ماریئے ' پہرے لہے سزاءِ
سوہیٹرا گھڑیال جیوں ' ڈُکھی رَین وہاءِ

﴿43﴾

بُڈھا ہو یا شیخ فرید ' کنبن لگی دیہہ
جے سوورھیاں جیونا بھی تن ہو سی کھیہہ

﴿44﴾

فریدا بار پرائے بَیسنا ' سائیں مجھے نہ دیہہ
جے توں ایویں رکھسی ' جیو سریوں لیہہ

Marfat.com

﴿45﴾

کنڈھ کُہاڑا ' سرِ گھڑا ' ون کے سر لوہار
فریدا ہوں لوڑی شوہ آپنا ' توں لوڑیں انگیار

﴿46﴾

فریدا اِکناں آٹا اگلا ' اِکناں نائیں لون
اگے گئے سنجاپسن ' چوٹاں کھاسی کون

﴿47﴾

پاس دمامے ' چھت سر ' بھیری ' سڈورڈ
بماءِ سُتے جیران میں ' تھیّے اِیتماں گڈ

﴿48﴾

فریدا کوٹھے منڈپ اڑیاں ' اساریندے بھی گئے
کوڑا سَودا کر گئے ' گوریں آءِ پئے

﴿49﴾

فریدا کھنتھڑ میخاں اگلیاں ' جند نہ کائی میخ
واری آپو آپنی ' چلے مشائخ شیخ

﴿50﴾

فریدا دو دیویں بلندیاں ' ملک بیٹھا آءِ
گڑھ لیتا ' گھٹ لٹیا دیوڑے گیا بجھاء

﴿51﴾

فریدا دیکھ کیا ہے جو تھیا ' جو سر تھیا تلاں
کماوے ارکا گدّے ' گُتنے ' گوئلیاں
مندے عمل کریندیا ! ایہہ سزا تہاں

Marfat.com

﴿52﴾

فرید کنھ مصلا ' صُوف گل ' دل کاتی ' گڑوات

باہر دِسے چانناں ' دِل اندھیاری رات

﴿53﴾

فریدا رَتی رَت نہ نکلے ' جے تن چیرے کوءِ

جو تن رَتے رب سیوں ' تن تن رت نہ ہوءِ

﴿54﴾

ایہہ تن سبھورت ہے ' رت بن تن نہ ہوءِ

جو شَوہ رتے آپنے تت تن بوجھ ' رت نہ ہوءِ

﴿55﴾

بھے پیٔے تن کھیں ہوءِ لوبھ رت وچوں جاءِ

جیوں ' بیتر دھات سدھ ہوءِ

﴿56﴾

تیوں ہَر کا بھو ' دُرمت میل گواءِ

فریدا تے جن سَوہنے ' جورتے ہر رنگ لاءِ

﴿57﴾

فریدا سوای سرور ڈھونڈ لہہ ' جتھوں لبھی وتھ

چھپڑ ڈھونڈیں کیا ہووے ' چکڑ ڈُبے ہتھ

﴿58﴾

فریدا ننڈہی کنت نہ راویو ' وڈی تھی مویوں

دھن کو کیندی گور میں ' تیں شَوہ نہ مِلیوں

Marfat.com

﴿59﴾

فریدا سِر پلیا ' داڑھی پلی ' مُچھاں بھی پلیاں
رے من گہلے باولے ' مانیں کیارلیاں

﴿60﴾

فریدا کوٹھے ڈھکن کیتڑا ' پر نیندڑی نوار
جو دینہہ لدّھے گانویں ' گئے وِلاڑ وِلاڑ !

﴿61﴾

فریدا کوٹھے منڈپ ماڑیاں ' ایت نہ لائیں چِت
مِٹی پئی اتولویں ' کوئی نہ ہو سی مت

﴿62﴾

فریدامنڈپ مال نہ لاءِ ' مرگ ستانی چِت دھر
سا ای جاءِ سمھال ' جتھے ہی تو وَنجنا

﴿63﴾

فریدا جنہیں کمیں نہ گُن نے کمڑے وسار
مَت شرمندہ تھیو ہیں ' سائیں دے دربار

﴿64﴾

فریدا صاحب دِی کرچا کری دِل دی لاہ بھراند
درویشاں نُوں لوڑیئے ' رُکھاں دی جیراند

﴿65﴾

فریدا کالے مَینڈے کپڑے ' کالا مَینڈا دیس
گناہیں بھر یائیں پھراں لوک کہیں درویش

Marfat.com

﴿66﴾

تتی توءِ نہ پلوے ، جے جل ٹبھی دے
فریدا جو ڈوہاگن رب دی جھوریندی جھورے

﴿67﴾

جاں کواری تاں چاؤ ، ووا ہی تاں ماملے
فریدا یہو پچھو تاؤ ، وت کواری نہ تھیئے

﴿68﴾

کلر کیری چھپڑی ، آءِ اُلتھے ہنجھ !
چنجو بوڑن نہ پیویں ، اُڈن سندی ڈنجھ

﴿69﴾

ہنس اُڈر کو دھرے پیا ، لوک وِڈارن جاءِ
گیہلا لوک نہ جاندا ، ہنس نہ کو دھرا کھاءِ

﴿70﴾

چل چل گئیاں پنکھیاں ، جنہیں وسائے تل
فریدا سر بھریا بھی چلسی ، تھکے کنول اِکل

﴿71﴾

فریدا اِٹ سرہانے ، بھوئیں سون ، کیڑا اِلڑیو ماس
کیتڑیاں جگ وا پڑے ، اِکت پیاں پاس

﴿72﴾

فریدا بھنّی گھڑی سونوی ٹٹی ناگر لج !
عزرائیل فرشتا ، کیں گھر ناٹھی اَج

Marfat.com

﴿73﴾

فریدا بھنّی گھڑی سَونوی ' ٹٹی ناگر لج
جو سجن بھوئیں بھار تھیئے سے کیو آویں اج

﴿74﴾

فریدا بے نماز کُتیا ' ایہہ نہ بھلی ریت
کبھی چل نہ آیا ' پنجے وقت مسیت

﴿75﴾

اُٹھ فریدا وُضو ساجُ صبح نماز گذار
جو سر سائیں نہ نویں ' سو سرِ کپ اُتار

﴿76﴾

جو سر سائیں نہ نِویں ' سو سرِ کیجیے کائیں
کُنّے ہیٹھ جلائیے ' بالن سندے تھائیں

﴿77﴾

فریدا کتھے تیڈے ماپے آ ' جیہنیں توں جنیوں
تیں پاسوں اوہ لد گئے توں اجے نہ پتنیوں

﴿78﴾

فریدا من میدان کر ٹوئے ٹبے لاہ
اگے مول نہ آوسی ' دوزخ سِندی بھاہ

﴿79﴾

فریدا خالق خلق میں ' خلق وسے رب ماںہہ
مندا کِس نوں آکھیے ' جاں تِس بن کوئی ناںہہ

Marfat.com

﴿80﴾

فرید اجّین ویہہ نالا کپیا جے گل کپیں چکھ
پوّن نہ اِتی مالے ' سہاں نہ اِتی دُکھ

﴿81﴾

چبن ' چلن ' رتن ' سے سُنیر بھی گئے
ہیڑے مُتّی دھاہ ' سے جانی چل گئے

﴿82﴾

فریدا بُرے دا بھلا کر غُصّہ من نہ ہنڈھاءِ
دیہی روگ نہ لگ ای ' پلّے سبھ کچھ پاءِ

﴿83﴾

فریدا پنکھ پروہنی ' دُنی سُہاوا باغ
نوبت وَجی سیوں ' چلن کا کر ساج

﴿84﴾

فریدا رات کُتھوری وِنڈیئے سُتیاں مِلے نہ بھاؤ
جیہنیاں نیندراولے ' تنہاں مِلن کواؤ

﴿85﴾

فریدا میں جانیا دُکھ مجھ کُوں دُکھ سبھا ایہہ جگ
اُچے چڑھ کے ویکھا ' تاں گھر گھر ایہااگ

﴿86﴾

فریدا بھوم رنگا ولی ' مجھ وِسُولا بَاغ
جو جَن پیرنوازے آ ' تنہاں آنچ نہ لاگ

Marfat.com

﴿87﴾

فریدا عُمر سُہاوڑی ، سنگ سوَنڑی دیہہ
وِرلے کئی پائیں ، جیہناں پیارے نیہہ

﴿88﴾

کندھی وَہن نہ ڈھاہ ، تو بھی لیکھا دیونا
جدّھر ربّ رضاءِ وہن تداؤں گو کرے

﴿89﴾

فریدا ڈکھاں سیتی دیہہ گیا ، سولاں سیتی رات
کھڑا پُکارے پاتنی ، بیڑا کپّر دات

﴿90﴾

لمّی لمّی ندی وہے ، کندھی کیرے ہیت
بیڑے نُوں کپّر کیا کرے جے پاتن رہے سچیت

﴿91﴾

فریدا گلِیں سُن سجن ویہہ اک ڈھونڈ یندی نہ لہاں
دُھکھاں جُیوں ما لیہہ ، کارن تناں مَا پری

﴿92﴾

فریدا ایہہ تن بھوکنا نت نت دُکھیے کون
کنیں بُجّے دے رہاں ، وِتی وگے پوَن

﴿93﴾

فریدا رب کھجوریں پکیاں ، ماکھیا نئیں وہن
جو جو ونجے ڈیہڑا ، سو عمر ہتھ پوَن

Marfat.com

﴿94﴾

فریدا تن سُکا پنجر تھیا ' تلیاں کھونڈیں کاگ
اجے سُ رب نہ بوہڑیو ' ویکھ بندے دے بھاگ

﴿95﴾

کاگا کرنگ ڈھنڈولیا ' سگلا کھایا ماس
ایہہ دوءِ نیناں مت چھوہیو ' پِر ویکھن کی آس

﴿96﴾

کاگا چونڈ نہ پنجرا ' بسے تاں اُڈر جاء
جت پنجرے میرا سوہ وَسے ' ماس نہ تدوں کھاء

﴿97﴾

فریدا گورنمانی کرے ' نِگھریا گھر آؤ
سَر پَر میں تھے آونا ' مرنوں نہ ڈریاؤ

﴿98﴾

ایہنیں لوئنیں ویکھدیاں ' کیتی چل گئی
فریدا لوکاں آپو اپنی ' میں آپنی پائی

﴿99﴾

آپ سنواری میں ملیں میں ملوں سُکھ ہوءِ
فریدا جے توں میرا ہوءِ رہیں سبھ جگ تیرا ہوءِ

﴿100﴾

کندھی اُتے رُکھڑا ' کچرک بنھے دھیر
فریدا کچے بھاندے رکھیے کچر تائیں نیر

111557

Marfat.com

﴿101﴾

فریدا محل نِسکھن رہ گئے ' واسا آیا تَل
گوراں سے نماسیاں بہسن روحاں مَل
آکھیں سیکا بندگی ' چلن اَج کہ کل

﴿102﴾

فریدا مَوتے دابنّاں ایویں ' جیویں دریا وے ڈھاہا
اگے دوزخ تپیا سُنیئے ' ماحول پوے کہاہا

﴿103﴾

اِکناں نوں سبھ سوجھی آئی اِک پھردے و ہیرواہا
عمل جو کیتے آؤنی وِچہ ' سے درگاہ اوگاہا !

﴿104﴾

فریدا دریا وے کنّے بگلا ' بیٹھا کیل کرے
کیل کریندے ہہنھ نوں ' اچنتے باز پئے

﴿105﴾

باز پئے تِس رب دے ' کیلاں وِسریاں
جو من چت نہ چیتے سن ' سوگالیں رب کیاں

﴿106﴾

فریدا رُت پھری ' دن کنبیا پت جھڑیں جھڑ پائیں
چارے کنڈاں ڈھونڈیاں رہن کِتھاون ناہیں

Marfat.com

﴾107﴿

فریدا پاڑ پٹولا دھج کری' کمبلڑی پہریو
جنہیں دیسیں شوہ ملے ' سے ای ویس کریو

﴾108﴿

ساڈھے ترے من دیہری' چلے پانی ان
آیو بندہ دُنی وچہ ' وَت آسونی بنھ

﴾109﴿

ملک المُوت جاں آوسی ' سبھ دروازے بھن
تنہاں پیاریاں بھائیاں اَگے ' دِتا بنّھ

﴾110﴿

دیکھ بندہ چلیا ' چونہہ جنیاں دے کنھ
فریدا عمل جو کیتے دُنی وچہ ' درگاہ ائے کم

﴾111﴿

فریدا ہوں بلہاری تنہاں پنکھیاں جنگل جیہناں واس
نکر چگن ' تھل وسن ' ربّ نہ چھوڈن پاس

﴾112﴿

کائے پٹولا پاڑتی کمبلڑی پہرے
نانک گھر ہی بیٹھیاں شوہ ملے
جے نیت راس کرے

Marfat.com

﴿113﴾

فریدا گرب جیہنیاں وڈیائیاں ' دھن جوبن آگاہ
خالی چلے دھنی سیوں ' ٹبے جیویں میناں

﴿114﴾

فریدا پچھل رات نہ جاگیوں ' جیوندڑو مویوں
جے تیں رَبّ وساریا ' تاں رَبّ نہ وسریوں

﴿115﴾

فریدا تنہاں مکھ ڈراونے جیہناں وساریوناؤں
ایتھے دُکھ گھنیرے آ ' اَگے ٹھورنہ ٹھاوں

﴿116﴾

فریدا کنت رنگا ولا ' وڈا بے محتاج
اللہ تیں دیتا ایہہ سچا دا ساج

﴿117﴾

فریدا دُکھ سُکھ اک کر ' دل تھیں لاہِ وِکار
اللہ بھاوے سو بھلا ' تاں لبھی دربار

﴿118﴾

فریدا دُنی و جائی و جدی ' توں بھی و جیں نال
سَوای جیونہ وجدا ' جس اللہ کر دا سار

﴿119﴾

فرید دِل رتا اس دُنی سیوں ' دُنی نہ کتے کم
مِثل فقیراں گا کھڑی ' سو پائیے پورا کرم

Marfat.com

﴿120﴾

پہلے پہرے پُھلڑا ، پھل بھی پچھا رات
جو جاگیں لہن سے ، سائیں کنوں رات

﴿121﴾

داتیں صاحب سَندِ ماں ، کیا چلیں تِس نال
اِک جاگندے نہ لہیں اکناں ستیاندے اُٹھال

﴿122﴾

ڈھونڈیندے سُہاگ کُوں ، تو تن کائی کور
جیہناں ناؤں سہاگنی تنہاں جھاگ نہ ہور

﴿123﴾

صبر منجھ کما ن اے ، صبر کا نیہنو
صبرا سُندا بان ، خالق خطا نہ کری

﴿124﴾

صبر اندر صابریؔ ، تن ایویں جالین
ہون نجیک خدائِ دے بھیت نہ کِسے دین

﴿125﴾

صبر ایہہ سُاآوَ ، جے تُوں بندہ ڈِر کریں
وَدھ تھیویں دریاوَ ، ٹٹ نہ تھیویں واہڑو

﴿126﴾

فریدا درویشی گا کھڑی ، چو پڑی پریت
اِکن کِنتھے چالیسے ، دریشاوی ریت

Marfat.com

﴿127﴾

تن تپے تنور جیوں ' بالن ہڈ بلن

پَیریں تھکاں سِر جُلاں ' جے مُوں پری مِلن

﴿128﴾

تن نہ تپاءِ تنُور جیوں ' بالن ہڈ نہ بال

سر پیریں کیا پھیڑیا ' اندر پری نہال

﴿129﴾

ہَوں ڈھونڈیندی ' سجن مَیندے نال

فریدا اکھ نہ لکھیے ' گرمکھ دے دکھال

﴿130﴾

ہنساں ویکھ ترندیاں ' بگاں آیا چاؤ

ڈب موئے بگ بُپڑے ' سِر تل ' اُپر پاؤ

﴿131﴾

میں جانیا وڈہنس ہے تاں میں کیتا سنگ

جے جانا بگ بُپڑا جنم نہ بھیڑی انگ

﴿132﴾

کیا ہنس کیا بگلا ' جاں کوُندر دھرے

جے تِس بھاوے نانکا ' کاگول ہنس کرے

﴿133﴾

سرور پنکھی ہیکڑو ' پھاہیوال پچاس

ایہہ تن لہریں گڈتھیا ' سچے تیری آس

Marfat.com

﴾134﴿

کون س اکھر کون گن کون س منی آمنت
کون س ویسو ہوں کری جت وس اوے کنت

﴾135﴿

مت ہوندی ہوئے ایانا۔ تان ہوندے ہوئے نِتانا
ان ہوندے آپ ونڈاتے۔ کو آیسا بھگت سدائے

﴾136﴿

اِک پھکانہ کالائیں ' سبھناں میں سچا دھنی
ہیاؤ نہ کہیں ٹھاہیں ' مانک سبھ امولویں

﴾137﴿

نوں س اکھر ' کھون گن جیبھا منی آمنت
ایہہ ترے بھینے ویس کر ' تاں وس آوی کنت

﴾138﴿

سبھاں من مانک ' ٹھاہن مول مچانگوا
جے تو پر یادِی سِک ' ہیاؤ نہ ٹھاہیں کہیں دا

﴾139﴿

دِلوں محبت جنہیں سے ای سچے آ
جیں من ہور ' مکھ ہور ' سے کانڈھے کچے آ

﴾140﴿

رتّے عشق خداءِ ' رنگ دیدار کے
وسریا جیں نام ' تے بھوئیں بھار تھیئے

Marfat.com

﴿141﴾

آپ لئے لڑلاء ' در درویش سے
تن دھن جیندی ماؤ ' آئے سکھل سے

﴿142﴾

پروردِگار ' اپار ' اگم ' بے انت تُوں
جیہناں پچھاتا سچ ' چُماں پیَر مُوں

﴿143﴾

تیری پناہ خُداءِ تُوں بخشندگی
شیخ فرید خیر دیجئے بندگی

﴿144﴾

بوئے شیخ فرید پیارے اللہ لگے
ایہہ تن ہو سی خاک نمانی گور گھرے

﴿145﴾

آج مِلاوا شیخ فرید
ٹاکم کو نجڑیاں ' منوں مچندڑیاں

﴿146﴾

جے جانا مَر جایئے ' گھم نہ آیئے
جھوٹھی دُنیا لگ نہ آپ ونجایئے

﴿147﴾

بولیے سچ دھرم جُھوٹھ نہ بولیے
جو گُر دَستے واٹ مریداں جو لیے

Marfat.com

﴿148﴾

چھیل لنگھندے پار گوری من دھریا

کچن وتے پاسے کلوت چیریا

﴿149﴾

شیخ حیاتی جگ ' نہ کوئی تھر رہیا

جس آسن ہم بیٹھے ' کیتے بیس گیا

﴿150﴾

کتک کونجاں ' چیت ڈونہہ ساون بجلیاں

سیالے سوہندیاں پر گل باہڑیاں

﴿151﴾

چلے چلن ہار ' وچاراں لے ءِ منوں

گنڈھیندیاں چھے ماہ ترنڈیاں ہک کھنوں

﴿152﴾

زمین پچھے اسمان ' فریدا کھیوٹ کن گئے

جالن گوراں نال اُلاہے جیا سہے

﴿153﴾

تپ تپ لوہ لوہ ہاتھ مسروڑع

باول ہوئی سو سوہ لوروءَ

﴿154﴾

تئیں سہجے من منہ کیا روس

مجھ اوگن سہہ ناہیں دوس

Marfat.com

﴿155﴾

تَیں صاحب کی میں سار نہ جانی
جو بن کھوءِ پاچھے پچھو تانی

﴿156﴾

کالی کوئل تو کِت گُن کالی
اپنے پریتم کے ہوں بِرہے جالی

﴿157﴾

پِر ہے بہوَن کِتہہ سکھ پائے
جاں ہوءِ کِرپال تاں پَربھو ملائے

﴿158﴾

وِڈھن کُھوہی ، مُندھ اکیلی
نہ کوئی ساتھی ، نہ کو بیلی

﴿159﴾

کر کِرپا پربھ سادھ سنگ میلی
جاں پھر دیکھاں تاں میرا اللہ بیلی

﴿160﴾

واٹ ہماری کھری اُڈینی
کھنیوں تِکھی بہت پئینی

﴿161﴾

اُس اُوپر ہے مارگ میرا
شیخ فریدا پنتھ سمہارا سویرا

Marfat.com

﴿162﴾

بیڑا بندھ نہ سکیوں بندھن کی ویلا
بھر سرور جب اُچھلے تب ترن وہیلا

بابا فرید گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ

جو کہ گورو گرنتھ میں شامل اشعار کے علاوہ ہیں

﴿1﴾

فریدا اِکے تاں سِکن سِک ، اِکے تاں پُچھ سِکندیاں
تنہاں پچھے نہ مُک ، جو سکن سار نہ جانئی

﴿2﴾

فریدا سِکاں سِک سکندیاں سکیں ڈتیہے رات
مینڈیاں سِکاں سنھ بجّن جاں پریا پائی جھات

﴿3﴾

فریدا برہا برہا آکھئے ، برہا توں سُلطان
جس تن برہوں نہ اُپجے ، سوتن جان مسان
فریدا جِت تن برہا اُپجے تِت تن کیسا ماس
اِت تن ایہہ بھی بہت ہے باڑچام اور ماس

﴿4﴾

فرید ! میں تن اوگن ایتڑے ، جیتے دھرتی لکھ
تو جیہا میں نہ لہاں ، میں جیہاں کئی لکھ

Marfat.com

(5)

تن سمند ' منسا لہرارتا روتریں اینک
تے برجی کیوں جیوتے ' جوآہ نہ کرتے ایک

(6)

اساں تُساڈِی سجنو ' اَٹھو پہر سمھال
ڈینہوں و سومنے مَنہہ ' راتیں سپنے نال

(7)

پریتم ! مت جانیا ' تم بچھرت ہم چین
وادھے بن کی لاکڑی سُلگت ہوں دن رین

(8)

وچھوڑا بُریار ' جِت وچھڑے تن دُبلا
سے ماہنو ہینسیار ' وچھڑ میٹے جو تھیئن

(9)

جان مُوں لگا نینہہ 'تاں میں ڈُکھ وہاجیا
جھراں ' سھو ہی ڈینہہ کارن سچے ماپری

(10)

فریدا ایہہ جو جنگل رُکھڑے ' ہر یل پت تنہاں
پوتھا لکھیا ارتھ دا ' ایکس ایک مانہہ

(11)

فریدا اِکے تاں لوڑ مقدمی اِکے تاں اللہ لوڑ
دونہہ بیڑی نہ لت دھر ' انجیں وکھڑ بوڑ

Marfat.com

﴿12﴾

فریدا چوڑیلی سیوں دیتا ' دُنیا کوڑا ابھیت
اینہیں اکھیں ویکھدیاں۔ اُجڑ ونجے کھیت

﴿13﴾

فریدا تن رہیا من پھٹیا ' طاقت رہی نہ کاۓ
اُٹھ پری طبیب تھیو ' کاری دارُو لاۓ

﴿14﴾

کنت نینہہ تن گارڑی' ناگاں ہاتھ مناۓ
وِس گندلیں مسدہ نگر ہوریں، لہد لہاؤ

﴿15﴾

پیریں کنڈھے پنڈھڑا ' سیتی سُجانا
بھٹھ ہنڈولے دا پینگھنا ' سیتی اُجانا

﴿16﴾

فریدا مُوں تن اوگن اتیڑے پنجی اندروار
ہک بزی خواری تھی رہے ' جے ڈسن باہر وار

﴿17﴾

آسرا دھنی منہاہ ' کوۓ نہ لاہو کڈھ توں
دے ایوں کاج ہتھاہ ' دریانے سچا دھنی

﴿18﴾

جتنا ! سے راتیں وڈیاں ' ڈو ڈو گانڈھنیاں
تم اِک جال نہ سنگھیاں ' اساں سبھے جالیناں

Marfat.com

﴿19﴾

فریدا لہریں سائر کھیندیاں بھی سوہنس ترّن
کیا ترین بگ پُڑے ' جو پہلی لہر ڈُبّن

﴿20﴾

فریدا جَیں دَر لگے نینہہ ' سودر ناہیں چھڈنا
آپوے بھانویں مینہہ ء سر ہی اُپر جھلنا

﴿21﴾

فریدا تِکل کاسہ کاٹھ دا سا وچہ داں
باریں اندر جالنا ' درویشاں دتاں

﴿22﴾

فریدا . .تِنّے ٹول کرین
مِٹھا بولن نوچلن ' ہتھوں بھی کُجھ دین

﴿23﴾

فریدا جِتی خویاں کیتیاں ' تتی تھیئم روگ
چِھلوں کارن ماریئے کھادھے دا کیا ہوگ

﴿24﴾

فریدا پیریں بیڑا ٹُھیلھ کے کنڈِھیں کھڑانہ رو
وَت نہ آون تھِیسیا ' ایت نہ نیندڑی سو

﴿25﴾

فریدا سُتیاں نیند ' مَت پوندے ایو
جیہناں نین بند را ولے دھنی ملندے کیو

Marfat.com

﴿26﴾

فریدا راتیں چار پہر ' ڈُوسُتا ڈُوجگ
گھنا سو وسی گورمنہہ لبھیا ایہہ وَیراگ

﴿27﴾

فریدا کیا لڑچنے لٹ تھیں جائی چیخ دنے
جے تُوں مریں پٹ تاں کیہیا تیرا سوہری

﴿28﴾

فریدا راتیں سَو ویں کھٹ ڈِنہیں پٹیں پیٹ گُوں
جاں تو کھٹن ویل تداہیں تیں سَو رہیا

﴿29﴾

فریدا جاگنا اِی تاک جاگ راتڑی ہمھ و دھانیاں
جے مُوں متھے بھاگ ' پری وسارن نہ کرن

﴿30﴾

فریدا ہے جیا کھڑسی جب اتے کسیسی س ون جیون
کیا روسی تب ' جو رہی کوڑا تھیا

﴿31﴾

فریدا سو در سچّا سیو ' جت مُکلُو بنی جاہ
رج مستک ہڈکھو ' عمل نہ دِکن کھاہ

﴿32﴾

فریدا پری وسارن بیارَوں ک بدھ چوین
کنچن راس وسارکر ' مٹھی دھوڑ بھرین

Marfat.com

﴿33﴾

فریدا تُوں تُوں کریندے جو موئے ہوئے بھی تُوں تُوں کرن
جنہیں تُوں تُوں نہ کیا ' تیہنیں نہ سنجا تو تن
سائیں سندے ناوکھے وایم پڑی چوّن
رب نہ بھئے پوریا ' سندے فقیرن

﴿34﴾

فریدا جنہیں دا صبر کمان اُتے ذکر کماون کانیاں
اوہناں مندے بان ' خالق خالی نہ کرے

﴿35﴾

فریدا درد سائیاں کانیاں ' رب نہ گھڑیئین
لگن تہاں منافقاں جو کدہیں نہ جانین

﴿36﴾

فریدا کدے آہوں ہیکڑا اتُے ہُن تھیو پرگٹ
ایویں پاد مشاہرو ' جالاءِ بیٹھوں ہٹ

﴿37﴾

فریدا کِڈیں آہ ہکڑا ' اتے ہُن بھی تھیسی ہک
اوپی ثنا نہ کرے تیہی لایوں سِک

﴿38﴾

بڈھا تھیا شیخ فرید ' کنبن لگے ٹاہل
ہنڈڑیاں جل لانیاں ' ٹٹن لگی ماہل

Marfat.com

﴿39﴾

فریدا دمامہ و جیا مَوت دا چڑھیا ملک الموت
گھن دا ہے جندڑی ڈھا ہن واہے ۔ کوٹ
کوٹ ڈھٹھا گڑھ لٹیا ڈیرے پئی کھناہ
جیوندیاں دے ہور راہ مویاں دے ایہہ راہ

﴿40﴾

اَج کہ کل کہ چونہہ دیہیں ملک اساڈی ہیر
کَیں جِتا کَیں ہاریو' سودا ایہہ وِیر

﴿41﴾

فریداکرن حکومت دُنی دِی حاکم ناؤں دھرن
اگے ڈھول پیادیاں' پچھے کوت چلن
چڑھ چلن سُکھ واہنی' اُپر چور جُھلن
سیج وِچھاون ۔ پاہُرو' جُتھے جاءِ سَوَن
تیہناں جناں دیاں ڈھیریاں دوروں پیاں دسّن

﴿42﴾

فریدا ایہہ مسجدیں اَئو تھیاں رکھیاں ربّ سوار
جاں جاں ایس جہان منہہ تاں تاں ویکھیں جار

﴿43﴾

فریدا سے واڑھاں کوڑادیاں جو شیطان کُھچن
اہرن تلے ودان جیوں دوزخ کھڑ دھریگن ۔

Marfat.com

﴿44﴾

فریدا داڑھیاں لکھ وتن ، ہھ نہ ہکو جیہیاں
اک در لکھ لہن ہک تکھوں کنوں ہولیاں

﴿45﴾

فریدا اُچّانہ کرسدّ ، ربّ دِلاں دیاں جاندا
جے تُدھ وچہ کلّب ، سو مجھاہوں دُور کر

﴿46﴾

فریدا دُنی دے لالچ لگیاں محنت بھل گئی
جاں سِر آئی آپنے سبھو وِسر گئی

﴿47﴾

فریدا اک وِہا جیں لُون بیا کستوری جُھنگ چوے
باہر لاءِ صبون ، اندر بچھا نہ تھیوے

﴿48﴾

فریدا جنگل ڈھونڈیں سنگھنالے لُڑیا نہ وت
تن حجرہ درگاہ دا ، تِس وجو جھاتی گھت

﴿49﴾

فریدا ہاتھی سوہن انباریاں پیچھے کٹک ہزار
جاں سِر آوی آپنے تاں کو مِیت نہ یار

﴿50﴾

فریدا جے تُوں وَنجیں حج ، حج ہمھو ہی جِیامَیں
لاہ دِلے دی لج ، سچا حاجی تاں تھیوَیں

Marfat.com

﴿51﴾

فریدا منجھ مکہ منجھ ماڑیاں منجھے ہی محراب
منجھے ہی کعبہ تھیّا کیں دے کری نماز

﴿52﴾

فریدا مَیں نُوں مُنج کر نِکی کرکرکٹ
بھرے خزانے رب دے جو بھاوے سُولٹ

﴿53﴾

کوک فریدا کُوک تُوں جیوں راکھا جوار
جب لگ ٹانڈا نہ گرے تب لگ، کُوک پکار

﴿54﴾

فریدا جے تُوں دِل درویش رکھ عقیدہ ساہنما
دربیں سیتی ویکھ ' متھا موڑ نہ کنڈوے

﴿55﴾

فریدا درد نہ ونج داروئیں جے لکھ طبیب لگن
چنگی بھلی تھی بھاں جے مُوں پری ملن

﴿56﴾

جے جے جیویں دُنی تے گھریئے کہیں نہ لاءِ
اِکو کھچن رکھ کے ' ہور سبھو دیہہ لُٹاءِ

﴿57﴾

فریدا جاں جاں جیویں دُنی تے تاں تاں پھرالکھ
درگاہ سچّا تاں تھیویں جاں کھچن مول نہ رکھ

Marfat.com

﴿58﴾

فریدا ماؤ میندی کملی ''جیون'' رکھیاناؤں
جاں دن پئنے مَوت دے نہ جیون نہ ناؤں

﴿59﴾

فریدا دِل اندر دریاؤ ' کنڈھی لگا کی پھرے
ٹبھی مار منجھاہیں ،منجھوں ہی مانک لبھیں

﴿60﴾

ٹُبھی مارن گاکھڑی سدھراں لکھ کرین
جیہناں دامن دھراپیا سے مانک لبھیں

﴿61﴾

فریدا مانک مُول اتھاہ قدر کی جانیں شیش گر
اِکے تاں گوہڑا شاہ اِکے تاں جائیں جوہری

﴿62﴾

فریدا اِکناں مت خداء دی اکناں منگ لئی
اِک دِتی مُول نہ گھتدے (جیوں) پتھر بوند پئی

﴿63﴾

فریدا وِڈی ایہہ بہادری کر کُسنگ کو تیاگ
درگاہ تھیوی مُکھ اُجلا کوءِ نہ لگے داغ

﴿64﴾

فریدا ایسا ہوءِ رہو ' جیسا ککھ مسیت
پَیراں تلے لتاڑیئے کدے نہ چھوڑیں پریت

Marfat.com

﴿65﴾

فریدا پاؤں پسارِ کے اُٹھے پہر ہی سَوں
لیکھا کوئی نہ پچھ اِی ' جے وچوں جاوِی ہوں

﴿66﴾

فریدا کُوکیندڑا ' تاں کوک ' کدّے تاں رب سُنیا
نِکل وَیسی پھُوک تاں پھر کوک نہ ہُوسیا

﴿67﴾

فریدا کھیتی اُجڑی گردِی . پر رہیامال
صاحب لیکھا منگھسی بندے، کون احوال

﴿68﴾

فریدا کھیتی اُجڑی ' سچّے سیوں لِولاءِ
جے اُدھ کھادھی اُبریں تاں پھل بہتیراپاءِ

﴿69﴾

فریدا اور بھیڑا ' گھر سنگوا ' گورِ نُواہوں نِت
ویکھ فرید جوتھیاٗ سوکل چلے مِت

﴿70﴾

فریدا دیہہ جر جر بھئی ' نیں وہے سریش
سے کوہاں منجا بھیاٗ انگن تھیا بدلیس

﴿71﴾

فرید چلے پردیس کو ' قطب جُو کے بھاؤ
سانپاں جو دھاں ناہراں تینوں دانت بندھاؤ

Marfat.com

﴿72﴾

فریدا جاگنا اِی تاں جاگ ہوئی آ اِی پربھات
اس جاگن نوں پچھتائیں گا گھنا سَویں گا رات

﴿73﴾

آو ولدھو ساتھڑو ' ایویں ونج کریں
مُول سنبھالیں آپنا ' پاچھے لاہالیں

﴿74﴾

سائیں سیویاں کھل گئی ماس نہ رہیا دیہہ
تب لگ سائیں سیوساں جب لگ ہوں سوں کھیہہ

﴿75﴾

مناں ! مُن منایاں ' سِر مُنّے کیا ہوء
کیتی بھیڈاں مُنّیاں ' سرگ نہ لدھی کوءِ

﴿76﴾

ہتھڑیں وٹوں ہتھڑے ' پَیراں وٹوں پَر
تُساں نہ مُتیاں گاجراں ' اساں نہ مُتّے بیر

﴿77﴾

زندگی دا وِساہ نہیں سمجھ فریدا توں
کر کے اَچھے عمل تے ہو جا سرنگوں

﴿78﴾

مُوسیٰ نٹھا مَوت تے ڈھونڈے کائے گلی
چارے کُنڈاں ڈھونڈِیاں اَگے مَوت کھلی

Marfat.com

﴿79﴾

کناں ' دنداں اکھیاں ' سبھناں دِتی ہار
ویکھ فریدا چھڈ گئے ' مُڈھ قدیمی یار

﴿80﴾

فریدا ماں جے تینڈی کملی جِس جیون دھریا ناؤں
جان دِن آئے موت دے نہ جیون نہ ناؤں

﴿82﴾

فریدا ایسا ہور ہو ' جیسے ککھ مسیت
پیراں ہیٹھ لتاڑیئے صاحبؑ نال پریت

﴿83﴾

فریدا اُتھاں مکیئے ' جتھاں وَسن اَنھے
نہ کوسا کوں جانیں ' نہ کو ساکوں منّے

﴿84﴾

ٹوپی لیندے باورے ' ویندے کھرے نلج
چُوہا کھڈ نہ ماوای پچھے بندھیے چھج

ختم شد

Marfat.com

سیرتِ طیّبہ

حضرت فریدُالدّین مسعُود

المعرُوف

گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

علامہ شمس الدّین چشتی

ناشر

اکبر بک سیلرز

۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

Marfat.com

جملہ حالات بزرگان عظام از ابتدائے جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
تا زبدۃ الانبیاء سراج الاولیاء حضرت بابا فرید الدین گنج شکر مسعود رحمۃ اللہ علیہ

جواہرِ فریدی

یعنی

تذکرہ فریدیہ

مصنف: حضرت مولانا محمد علی اصغر چشتی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: حضرت علامہ فضل الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاک پتن شریف

Marfat.com

اسرار الاولیاء

ملفوظات:

حضرت خواجہ فریدالدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

مرتب:

حضرت خواجہ بدر اسحاق رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 7352022

Marfat.com

ہماری چند دیگر مطبوعات

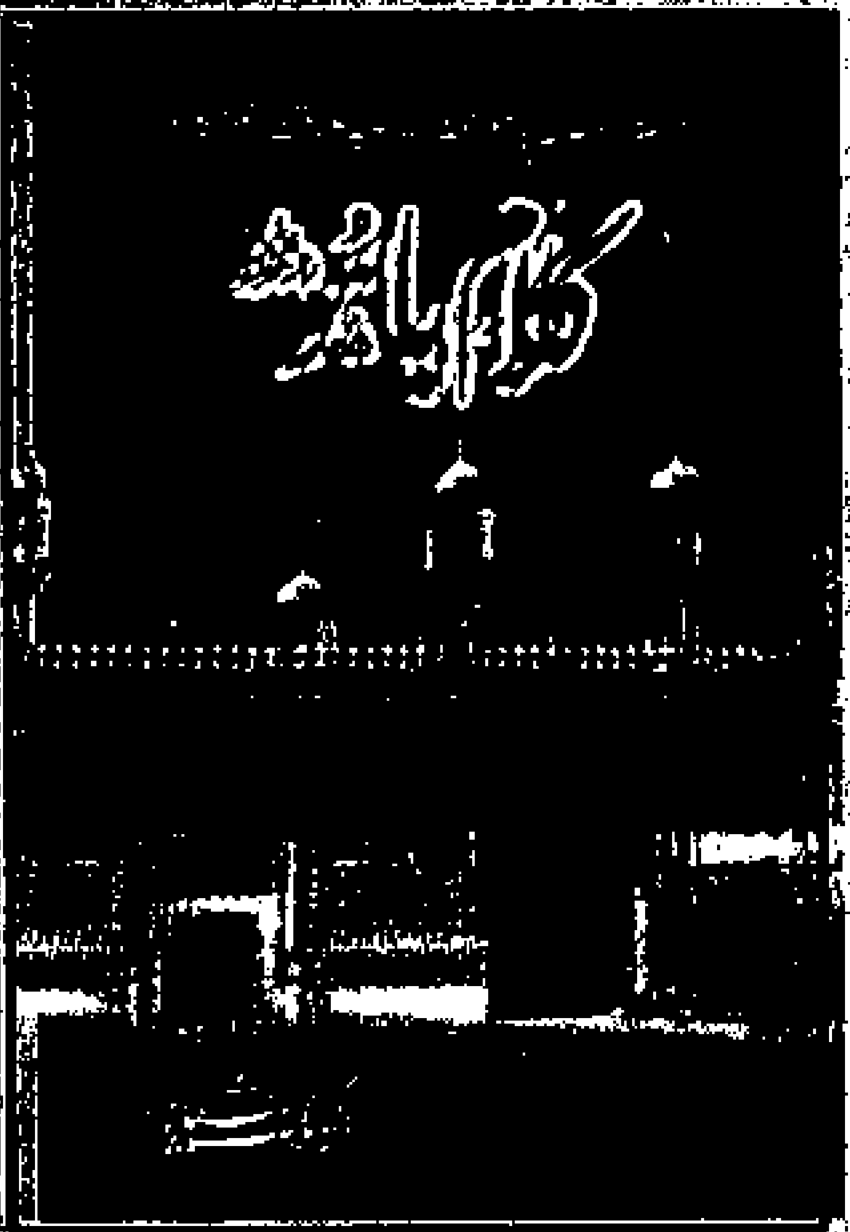

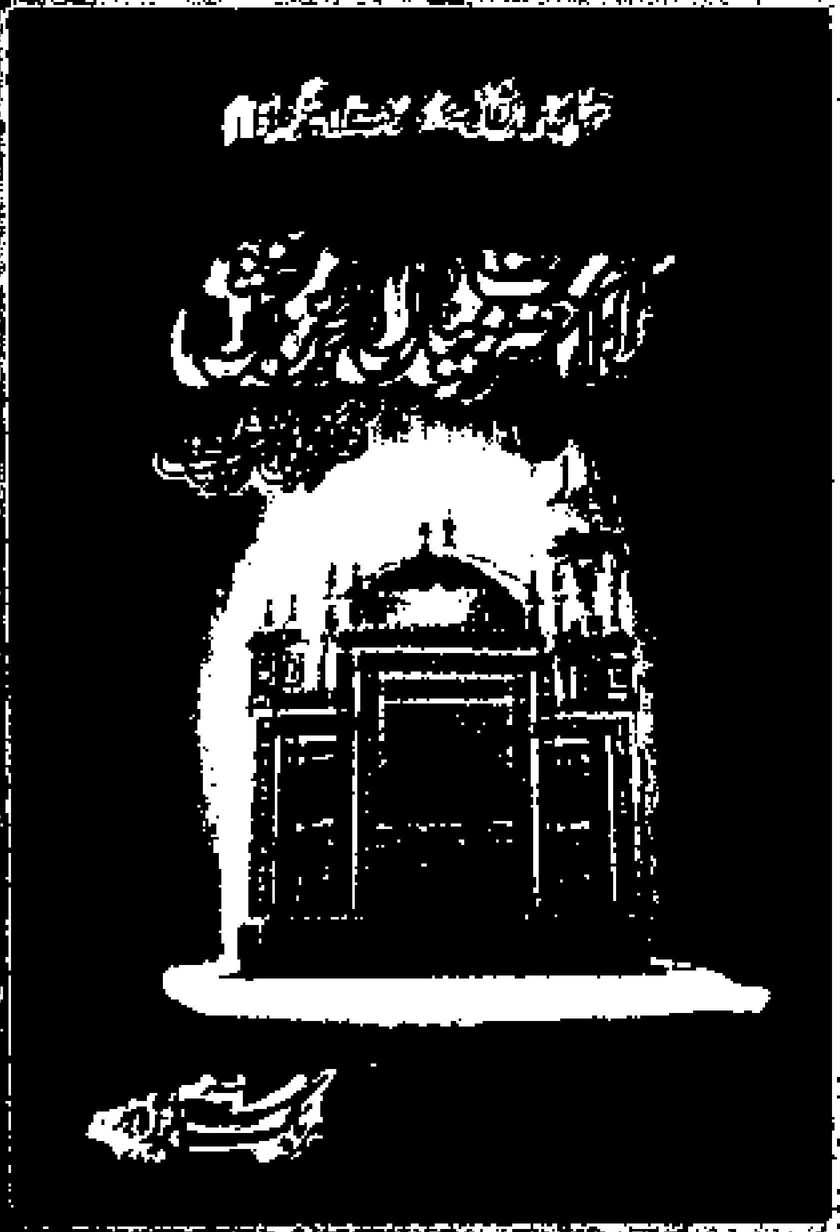
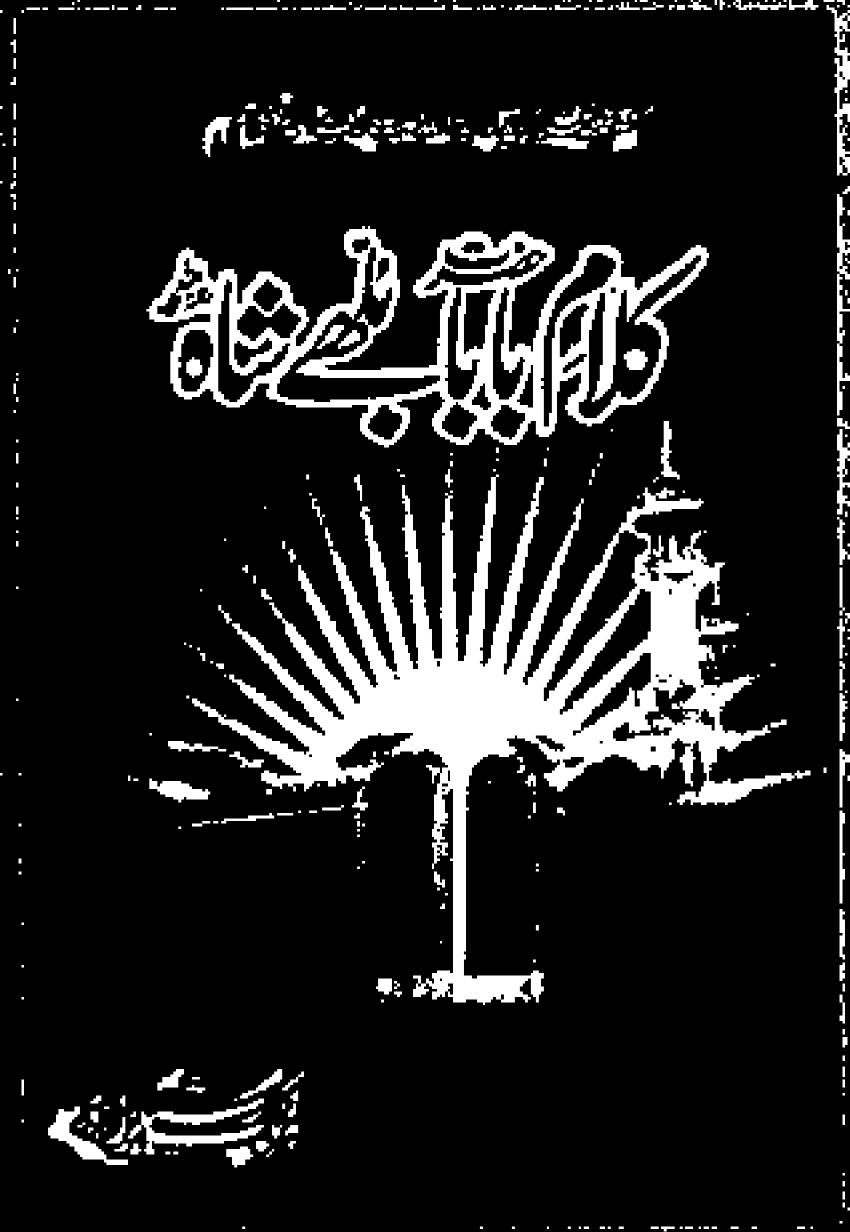

8336

ناشر
اکبر بک سیلرز

Marfat.com